السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کے گھر میں اس طرح قرآن خوانی کرنا کہ گھر میں قرآن مجید کے نسخے (یا پارے) رکھے دیئے جائیں اور پڑوسی اور دیگر جاننے والے مسلمان آئیں اوران میں سے ہر ایک ،ایک پارہ پڑھے اور پھر وہ اپنے کام پر چلا جائے اور اسے اس کی کوئی اجرت وغیرہ بھی نہ دی جائے۔۔۔۔۔اوراس طرح قرآن مجید کا ثواب میت کی روح کو پہنچایا جائے۔کیا اس انداز کی تلاوت اور دعا میت کو پہنچ جاتی ہے اور ایصال ثواب ہوجاتا ہے ؟امید ہے آپ رہنمائی فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے کیونکہ میں نے بعض علماء سے سنا ہے کہ یہ حرام ہے جب کہ بعض اسے مکروہ اور کچھ علماء اسے جائز قرار دیتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ اوراس طرح کے دیگر اعمال کی کوئی اصل نہیں ہے کیونکہ نہ تو نبی کریم ﷺ سے ایسا ثابت ہے اور نہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے یہ ثابت ہے کہ وہ مردوں کے لئے اس طرح قرآن خوانی کرتے ہوں بلکہ یہ تو وہ عمل ہے جس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

«من عمل عملا ليس عليه امرنا فهورد»

''جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔''

اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح میں اورامام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح میں تعلیقا مگر صحت کے وثوق کے ساتھ بیان فرمایا ہے اور صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«من احدث فى امرنا هذا ماليس منه فهورد»

''جس نے ہمارے اس دین (اسلام) میں کوئی ایسی نئی چیز پیدا کرلی جو اس میں نہ ہو تو وہ عمل مردود ہے۔''

صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جمعہ کے خطبہ میں یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ ''حمد وثنا'' کے بعد سب سے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین طریقہ حضرت محمد ﷺ کا طریقہ ہے ،بدترین امور بدعات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح سند کے ساتھ الفاظ کو بھی بیان فرمایا ہے ''اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔''ہاں البتہ اس بات پر مسلمانوں کا اجماع ہے کہ صدقہ اور دعا سے مردوں کو نفع ہوتا ہے اوران کا ثواب بھی انہیں پہنچتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالاتِ وفتاویٰ

ص389

محدث فتویٰ